78479 ـ اگر كوئى اپنى جلد نگل جائے تو كيا روزہ ٹوٹ جائيگا ؟

سوال

اگر ميں اپنى جلد كا ناخن كے چوتھائى حصہ بھى چھوٹا ٹكڑا كھا جاؤں تو كيا اس سے ميرا روزہ ٹوٹ جائيگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

روزے دار كے ليے اپنے پيٹ ميں كوئى بھى كھانے پينے والى چيز يا دوائى داخل كرنى جائز نہيں.

كسى جامد چيز كو عمدا اور جان بوجھ كر منہ كے ذريعہ معدہ ميں داخل كرنے كا نام كھانا ہے، چاہے يہ چيز نقصان دہ ہو يا نفع مند، مثلا كنكري يا ناخن يا چمڑا وغيرہ، آئمہ اربعہ كا قول يہى ہے اس ميں كوئى اختلاف نہيں.

ديكھيں: حاشية ابن قاسم على الروض المربع (3 / 389).

شافعى المسلك عالم دين الشيرازى كہتے ہيں:

" اس ميں كوئى فرق نہيں كہ كھانے والى كھائى جائے، يا نہ كھائى جانے والى چيز، چنانچہ اگر كوئى شخص مٹى چاٹے، يا كنكرى يا درہم يا دينار كا سكہ نگل جائے تو اس كا روزہ باطل ہو جائيگا؛ كيونكہ روزہ معدہ ميں پہنچنے والى ہر چيز سے ركنے كا نام ہے، اور يہ شخص اس سے ركا نہيں؛ اسى ليے يہ كہا جاتا ہے كہ: فلاں شخص مٹى كھاتا ہے، اور فلان شخص پتھر كھاتا ہے " انتہى.

امام نووى رحمہ اللہ تعالى اس پر تعليق چڑھاتے ہوئے كہتے ہيں:

" امام شافعى اور ان كے اصحاب رحمہم اللہ كہتے ہيں:

اگر روزہ دار شخص ايسے چيز نگل جائے جو عام طور پر كھائى نہيں جاتى مثلا دينار اور درہم كا سكہ يا مٹى يا كنكري يا گھاس، يا لوہا، يا دھاگہ وغيرہ تو ہمارے ہاں بغير كسى اختلاف كے اس كا روزہ ٹوٹ گيا.

امام ابو حنيفہ امام مالك، امام احمد اور سلف و خلف ميں سے جمہور علماء كرام كا بھى يہى قول ہے " انتہى.

دیکھیں: المجموع للنووی (6 / 340).

اس بنا پر جلد کا یہ ٹکڑا نگلنا روزہ کو باطل کرنا شمار ہوگا، لیکن اگر کوئی شخص اسے بغیر ارادہ و قصد کے نگل جائے عمدا نہ نگلے تو اس کا روزہ صحیح ہوگا، اور اس کے ذمہ کچھ لازم نہیں آتا.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام کا کہنا ہے:

" اور اگر اس کے مسوڑھوں میں زخم ہوں، یا پھر مسواك کی بنا پر خون نکل آئے تو اسے نگلنا جائز نہیں، بلکہ اسے باہر نکالنا ضروری ہے، اور اگر اس کے اختیار کے بغیر حلق میں چلا جائے تو اس پر کچھ لازم نہیں آئیگا اور اسی طرح اگر اس کے اختیار کے بغیر قئ پیٹ میں واپس چلی جائے تو اس کا روزہ صحیح ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10 / 254).

واللہ اعلم .